

اعْتَوَّلْنَا عِنْدَ الْوَأَصِلِ - یعنی واصل ہم سے الگ ہو گیا۔

واصل نے اپنے خیالات کی اشاعت شروع کر دی اور کئی ایک اشخاص جو پہلے بھی مسئلہ تقدیر وغیرہ میں اس کے ہم خیال تھے، اس کے ساتھ ہو گئے۔ ان کا گروہ بڑھتا گیا اور ان کا نام حضرت حسنؒ کے قول کے مطابق معتزلہ پڑا۔ خلیفہ مامون الرشید اس مذہب کے مشہور عالم ابو ہنبل کے شیشے میں آ کر گیا۔ اور ان کے مخصوص مسائل کو جبر و تشدد سے منوانے لگا۔ جس سے علمائے سنت و احکام امتحان و ابتلا میں پڑے۔

(تاریخ الہدیت از میر سیاح کوٹی ص ۱۰۱)

(نوٹ) امام اہل السنۃ حضرت امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ پر مسئلہ خلق قرآن کے متعلق جو جبر و تشدد ہوا۔ اور آپ کو (الْقُرْآنُ كَلَامُ اللَّهِ عَيْبٌ مَخْلُوقٌ) کا عقیدہ بیان کرنے پر کڑے لگاتے گئے اور بیڑیاں پہنا کر جیل خانہ میں ڈال دیا گیا۔ یہ غلط عقیدہ کہ قرآن مخلوق ہے، انہی فرقہ معتزلہ کا پیدا کیا ہوا تھا جس کے قبول نہ کرنے پر علمائے اہل السنۃ خصوصاً امام احمد بن حنبلؒ کو بہت سی تکالیف و مصائب کا سامنا کرنا پڑا۔ مسلسل حکومت سے سامنا رہا۔ اور وہ سزا دیتے رہے۔ بالآخر اللہ تعالیٰ نے اپنے نیک بندے امام احمد بن حنبل کے استقلال کو قبول فرمایا۔ اور آپ بعد عزت و احترام اس امتحان میں کامیاب ہوئے۔ اور اہل اسلام نے آپ کو اس استقامت پر امام اہل السنۃ کا معتز و محترم لقب عطا فرمایا۔

رَحْمَةً اللَّهُ عَلَيْكَ رَحْمَةً وَاسِعَةً -

فائدہ :- فرقہ جہمیہ اور معتزلہ کے تعارف میں ہم نے اس لیے گزارشات عرض کی ہیں کہ ان کے تذکرہ و تعارف کے بغیر مسئلہ صفات باری تعالیٰ کی وضاحت نہیں ہو سکتی (تَعْرِفُ الْأَشْيَاءَ بِأَصْنَافِهَا)

چوہدری عبدالعزیزؒ کا انتقال!

معروف دینی اور سماجی شخصیت چوہدری عبدالعزیز (جلیلہ ترقی کا ڈنٹسٹ) یکم اکتوبر ۱۹۹۹ء کو سہ ماہی بجے کوکت قلب بند ہو جانے سے لاہور میں انتقال کر گئے۔ ان کا تہذیب و آئینہ ان کی رائے و عقائد پر مشتمل ہے۔ مرحوم کو ناگوار اوصاف کے حامل ایک متحرک شخصیت تھے۔ ساری زندگی خیراتی کاموں میں بوجھ بوجھ کر حصہ لیتے۔ آپ کو ۱۲ اکتوبر ۱۹۹۹ء کو لاہور میں انتقال ہوا۔ ان کی وفات کے وقت دینی عقول کے علاوہ چوبیس سالہ اور ایک بیٹا سوگوار چھوٹا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی خطاؤں سے روکنے فرمائے اور کاروائی خیر پر اعلیٰ مقامات